نیشنل ریڈیو RTE One کے نمائندہ کا حضور انور سے انٹرویو

حضور انور کی ہوٹل میں آمد سے قبل ہی نیشنل ریڈیو RTE One کا نمائندہ Mike McCarthyo اور آئرلینڈ کی نیشنل اخبار The Irish Times کی جرنلسٹ خاتون Lorna Siggins حضور انور کا انٹرویو لینے کیلئے ہوٹل پہنچے ہوئے تھے۔

سب سے پہلے نیشنل ریڈیو RTE One کے نمائندہ نے حضور انور کا انٹرویو لیا۔

☆.....نمائندہ نے پہلا سوال یہ کیا کہ ابھی خطبہ جمعہ میں آپ نے اسلام کے بارہ میں بتایا ہے اور کہا ہے کہ آپ امن پسند ہیں۔ آپ کا نعرہ 'محبت سب کیلئے ۔نفرت کسی سے نہیں' ہے۔تو جو کچھ مسلمان دنیا میں ہو رہا ہے اس سے آپ فکرمند یا پریشان ہیں؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا: اسلام تو سکھاتا ہے کہ تم کسی کے حقوق نہ دباؤ۔کسی کی حق تلفی نہ کرو اور کسی پر زیادتی نہ کرو۔ہم تو اسلام کی اصلی اور حقیقی تعلیم پر عمل پیرا ہیں اور ہمارا جو ماٹو ہے کہ 'محبت سب سے اور نفرت کسی سے نہیں' اس کی بنیاد بھی اسلام کی تعلیمات ہی ہیں۔

اسلام کہتا ہے کہ خدا ایک ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔جب ہم یہ کہتے ہیں کہ ایک خدا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ خدا سب کا رب ہے اور سب کو پالنے والا ہے۔اور قرآن کریم کہتا ہے کہ محمد رسول اللہ ﷺ رحمۃ للعالمین ہیں اور جب آپ ساری دنیا کیلئے ، سارے عالم کے لئے رحمت ہیں تو پھر یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ کوئی مسلمان بھی کسی دوسرے پر ظلم اور زیادتی کرے اور اس کے حقوق دبائے۔

☆.....**نمائندہ نے دوسرا سوال کیا کہ** کیا آپ کو اس بات کا افسوس ہوتا ہے کہ دنیا میں اسلام کے ذکر پر خدا اور اسلامی تعلیمات کی بات نہیں ہوتی بلکہ سیریا کے موجودہ حالات کے بارہ میں ہی سوال اٹھایا جاتا ہے؟

اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہاں مجھے افسوس ہوتا ہے اور اس وقت بھی افسوس ہوا تھا جب القاعدہ اور طالبان کی تنظیمیں وجود میں آئی تھیں۔پس جب بھی کوئی مسلمان اسلام کے نام پر اور اللہ تعالیٰ کے نام پر اس قسم کی زیادتی کرتا ہے تو طبعاً مجھے بھی بالکل اسی طرح افسوس ہوتا ہے جیسے آپ لوگوں کو ہوتا ہے۔

☆.....**نمائندہ نے ایک سوال یہ کیا کہ** یہاں کی کمیونٹی کیلئے آپ کا پیغام کیا ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ میں اپنے خطبہ جمعہ میں بتا چکا ہوں کہ اسلام کی صحیح اور حقیقی تعلیم دوسروں تک پہنچاؤ۔میں نے انہیں حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے بارہ میں بتایا ہے کہ اگر آپ لوگ ان حقوق کی ادائیگی کرنے والے ہوں گے تو پھر کسی قسم کا فساد نہیں ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا: میرا پیغام یہ ہے کہ دنیا میں ہر طرف ہی فساد ہے۔صرف مسلمان ممالک involve نہیں ہیں بلکہ بعض دوسرے ممالک میں بھی یہ فساد موجود ہے۔ ایسٹرن یورپ کے ممالک میں بھی ہے۔اور ساری دنیا اس فساد کی لپیٹ میں آسکتی ہے۔پس میرا پیغام یہی ہے کہ صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں۔ایک دوسرے کو سمجھیں۔آپس میں ایک دوسرے کے حقوق ادا کریں اور امن اور ہم آہنگی کا قیام کریں ۔ ورنہ دنیا میں ایک عظیم الشان تباہی آئے گی جس کو قابو کرنا ناممکن ہو جائے گا۔اور یہ تباہی تیسری جنگِ عظیم کی صورت میں ظاہر ہوگی۔